DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ
نوائے وقت
ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم
مؤسس مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی

لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد/کوئٹہ اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد | پیر 17 شوال 1439ھ 2 جولائی 2018ء 18 ہاڑ 2075ب | صفحات | قیمت | شمارہ

گوشۂ زراعت

کپاس کے رس چوسنے والے کیڑے

نوید عصمت کاہلوں

کپاس کی فصل کے اُگاؤ سے لیکر چنائی تک مختلف اوقات میں مختلف اقسام کے نقصان دہ کیڑے فصل پر حملہ کر کے نقصان پہنچاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔ سفید مکھی، سبز تیلا، تھرپس، ست تیلا اور نباتاتی جوئیں فصل کے پتوں کا رس چوس کر ان کی خوراک بنانے کی صلاحیت کم کر دیتے ہیں جبکہ کپاس کی سرخ اور مٹیالی بھونڈیاں پھلدار حصوں سے رس چوس کر ان کے گرنے کا سبب بنتی ہیں نیز کپاس اور اس کے بیج کی کوالٹی پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ سفید مکھی، بالغ اور بچے دونوں ہی پتے کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ اس کیڑے کے جسم سے لیس دار مادہ خارج ہوتا ہے جس پر پھپھوندی لگتی ہے اور پتوں کا رنگ کالا کر دیتی ہے جس سے ان کی خوراک بنانے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور شدید حملہ کی صورت میں پتے گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ نیز کھلے ہوئے ٹینڈوں کی کپاس کالی اور روئی کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ اس کیڑے کا سب سے زیادہ حملہ جولائی اور اگست کے مہینے میں ہوتا ہے جب موسم گرم اور ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ تاہم موسمی حالات سازگار رہنے کی صورت میں اس کا حملہ فصل کے آخر تک طوالت اختیار کر سکتا ہے۔

تھرپس کے بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح کو کھرچ کر رس چوستے ہیں۔ یہ کیڑا ڈوڈیوں اور پھولوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔ اس کا حملہ فصل کے شروع سے لے کر ستمبر کے آخر تک رہتا ہے۔ زیادہ حملے کی صورت میں پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح سفید یا بھوری ہو جاتی ہے اور وہ اوپر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ ست تیلا بالغ اور بچے پتے کی نچلی سطح بلکہ پودے کی نازک شاخوں سے بھی رس چوستے اور لیس دار مادہ خارج کرتے ہیں جس پر پھپھوندی لگتی اور اور پتے کو کالا کر دیتی ہے۔ جس سے پتے کی خوراک بنانے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے جب فصل کے پکنے پر یہ کیڑا حملہ کرتا ہے تو کھلے ہوئے ٹینڈوں کی کپاس کالی اور روئی کی کوالٹی خراب ہو جاتی ہے۔ نباتاتی جوؤں کا حملہ گرم اور خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔ یہ پتے کی نچلی طرف سے رس چوس کر پتے کو کمزور کر دیتی ہیں اور پتے گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ حملے کی ابتداء میں پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں جو بعد میں سرخ ہو جاتے ہیں اور پتے نچلی سطح کی طرف سے بھورے ہو جاتے ہیں۔ نیز وہاں مکڑی کی طرح کا جالا بھی بنا ہوتا ہے جس میں اس کی ساری حالتیں موجود ہوتی ہیں۔ زیادہ حملے کی صورت میں پودے کا پھل بھی گرنا شروع ہو جاتا ہے۔

کپاس کی سرخ بھونڈی وہ کیڑا ہے جس کے بالغ اور بچے دونوں ٹینڈوں میں نلکی نما منہ سے بیج سے رس چوستے ہیں جس سے حملہ شدہ کچے ٹینڈے چھوٹے اور کمزور رہ جاتے ہیں۔ متاثرہ بیج اُگنے یا تیل نکالے جانے کے قابل نہیں رہتے۔ جبکہ بیج سے خوراک حاصل کرتے وقت یہ کیڑا ایک بیکٹریا ٹینڈے کے اندر منتقل کرنے کا باعث بنتا ہے جس سے روئی چپک جاتی ہے اور بے جان ٹینڈا کھل نہیں پاتا۔

حملہ شدہ ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی کپاس پھٹی اور اس سے حاصل ہونے والا ریشہ بھی گھٹیا اور کمزور ہوتا ہے۔ کپاس پر مٹیالی بھونڈی عمومی طور پر گرمی کا زور ٹوٹنے کے بعد اور ٹینڈے پکنے اور کھلنے کے وقت ہی نظر آتا تھا مگر بی ٹی کپاس کی آمد اور کپاس کی اُگیتی کاشت کی وجہ سے اس کا حملہ فصل پر ڈوڈیاں آتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اُگیتی کپاس پر پھلدار حصوں کے آنے سے پہلے یہ کیڑا پودوں کی کونپلوں میں چھپا خوراک حاصل کرتا رہتا ہے جبکہ ڈوڈیاں آنے پر ان پر منتقل ہو جاتا ہے اور ان کی سبز پنکھڑیوں کے اندر بیٹھ کر خوراک حاصل کرتا رہتا ہے جس سے ڈوڈیاں کمزور اور پیلی ہو کر گرنے لگتی ہیں۔ جبکہ متاثرہ بیج سے تیل کی صحیح مقدار بھی میسر نہیں آتی۔ ان تمام کیڑوں کے موثر اور بروقت تدارک سے کپاس کی فصل سے اعلیٰ معیار کی کپاس اور بہترین پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔